اغواء

(اقسام اور سزائیں)

بحوالہ

تعزیراتِ پاکستان، 1860ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانونٗ انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیچ نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کے لئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

اغواء

(اقسام اور سزائیں)

سوال 1۔ اغواء سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اغواء سے مراد کسی فرد کو اس کی مرضی کے بغیر پاکستان کی حدود سے باہر لے جانا یا کسی نابالغ یا فاتر العقل کو ورغلا پھسلا کر یا ترغیب دے کر اس کے سرپرست کی رضا مندی کے بغیر اس کی حضانت سے نکال لینا ہے۔

سوال 2۔ اغواء کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ اغواء کی درج ذیل اقسام ہیں:

(1) اغواء کرنا۔

(2) اغواء بالجبر کرنا۔

سوال 3۔ قانونی ولی کی تحویل سے اغواء کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قانونی ولی کی تحویل سے اغواء کرنے سے مراد 14 سال سے کم عمر کے لڑکے یا 16 سال سے کم عمر کی لڑکی یا فاتر العقل کو ورغلا کر اس کے قانونی سرپرست کی حضانت سے اس کی مرضی کے بغیر لے جانا ہے۔

سوال 4۔ پاکستان سے جائز ولائت سے اغواء کے جرم کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان کے تحت پاکستان اور جائز ولایت سے اغواء کے جرم کی سزا 7 سال تک قید اور جرمانہ ہے۔

سوال 5۔ اغواء بالجبر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اغواء بالجبر سے کسی فرد کو جبراً مجبور کر کے یا دھوکے اور فریب سے ترغیب دے کر کسی جگہ سے لے جانا ہے۔

سوال 6۔ اغواء بالجبر کے جرم کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان میں اغواء بالجبر کو مختلف سنگین جرائم کے سرانجام دینے کی نیت کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے لہذا مجرموں کو جرمانے اور قید کی مختلف سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

سوال 7۔ اغواء بالجبر، قتل یا شہوت رانی وغیرہ کی نیت سے کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ (1) اغواء بالجبر قتل کی نیت سے کرنے والے کو عمر قید یا 10 سال تک قید بامشقت اور جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے۔

(2) اغواء بالجبر شہوت رانی کی نیت سے کرنے والے کو سزائے موت یا 25 سال تک قید بامشقت اور جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے۔

سوال8۔ حبس بے جا میں رکھنے کی نیت سے اغواء بالجبر کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان کے تحت جو شخص کسی کو حبس بے جا میں رکھنے کی نیت سے اغواء کرلے تو اسے 7 سال تک قید اور جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے۔

سوال9۔ اغواء برائے تاوان سے کیا مراد ہے اور اس کی سزا کیا ہے؟

جواب۔ اغواء برائے تاوان سے مراد کسی شخص کو اس لئے اغواء کرنا کہ اس سے یا متعلقہ افراد سے منقولہ، غیر منقولہ جائیداد یا نقد رقم حاصل کی جائے۔تعزیراتِ پاکستان کے تحت اغواء برائے تاوان کے مجرم کو سزائے موت یا عمر قید اور ضبطی جائیداد کی سزا دی جاسکتی ہے ۔

سوال10۔ نابالغ لڑکی کو زناء پر مجبور کرنے کی نیت سے حاصل کرنے یا مہیا کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ 18 سال سے کم عمر کی لڑکی کو کسی بھی ذرائع سے ورغلانا یا ترغیب دینا کہ وہ کسی جگہ سے دوسری جگہ جائے یا کوئی ایسا فعل کرنا اس نیت کے ساتھ یا جانتے ہوئے کہ وہ زناء پر مجبور کی جائے گی یا ایسا کیا جانے کا امکان ہے تعزیرات پاکستان کے تحت قابل سزا ہے جس کی سزا 10 سال تک قید اور جرمانہ ہے۔

سوال11۔ بیرون ملک سے لڑکی کی فراہمی سے کیا مراد ہے اور اس کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص بیرون ملک سے 21 سال سے کم عمر کی لڑکی کو اس نیت کے ساتھ پاکستان لائے کہ اس کو کسی اور مرد سے ناجائز تعلق کے لئے مجبور کرے گا۔تعزیراتِ پاکستان کے تحت ایسے مجرم کو 10 سال تک قید اور جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔البتہ اگر اغواء شدہ 10 سال سے کم عمر بچہ ہو تو پھر سزائے موت یا عمر قید یا 14 سال تک قید بامشقت جو کہ کسی صورت میں 7 سال سے کم نہ ہوگی۔

سوال12۔ اغواء بالجبر جو کسی کو جسمانی زخم پہنچانے یا غلام بنانے کی نیت سے کیا جائے اس کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان کی رو سے کسی سخت قسم کی چوٹ پہنچانے یا غلام بنانے کے لئے اغواء کرنے کی سزا 10 سال تک قید اور جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے۔

سوال13۔ اغواء شدہ شخص کو ناجائز طور پر چھپانے یا حبس بے جا میں رکھنے والے کو کیا سزا دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ اغواء شدہ شخص کو ناجائز طور پر چھپانے یا حبس بے جا میں رکھنے والے شخص کو اغواء کا ملزم ٹھہرایا جائے گا اور اسے بھی وہی سزا دی جائے گی جو اغواء کرنے والے کی ہے۔

سوال14۔ 10 سال سے کم عمر بچے کو اس نیت سے اغوا کرنا کہ اس سے کچھ کرایا جاسکے، کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ 10 سال سے کم عمر بچے کو اس نیت سے اغواء کیا جائے کہ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ چوری کیا جائے تو ایسے اغواء کرنے والے کو

7 سال تک قید اور جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔

سوال 15۔ زبردستی نکاح کے لئے اغواء کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان کے تحت زبردستی نکاح کے لئے کسی لڑکی کو اغواء کرنے والے شخص کو عمر قید اور جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔

سوال 16۔ اغوائی سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی اغواء سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) تعزیراتِ پاکستان، 1860ئ۔